نقد و نظر

مرآۃ المثنوی | مرتبہ جناب قاضی تلمذ حسین صاحب ایم اے رکن دار الترجمہ جامعہ عثمانیہ حیدر آباد دکن
ضخامت تقریباً ۱۲ سو صفحہ۔ قیمت عـہ سکہ انگریزی۔ لعـہ سکہ حالی۔

اسلامی ادبیات میں مولانا جلال الدین رومی رحمۃ اللہ علیہ کی مثنوی کو جو مرتبہ حاصل ہوا وہ غالباً کسی دوسری کتاب کو حاصل نہیں ہوا۔ اس لئے کہ مولانا صرف صاحب قال نہ تھے بلکہ صاحب دل اور صاحب حال بھی تھے وہ اپنی گہری بصیرت اور زبردست روحانی قوت سے اسلام کی اصل روح تک پہنچ گئے اور کلام اللہ و سنت رسول سے براہ راست اکتساب معرفت کر کے انہوں نے فارسی زبان میں جس پر اللہ تعالیٰ نے انہیں غیر معمولی قدرت عطا فرمائی تھی، حقائق اسلام کو ایسے انداز میں پیش کیا جو اپنی نظیر آپ تھا۔ یہی وجہ ہے کہ مثنوی شریف کی اشاعت کے بعد سے بکثرت اہل علم اور ارباب معرفت نے شروح اور حواشی لکھ کر اس کی خدمت کی ہے۔ لیکن واقعہ یہ ہے کہ قاضی تلمذ حسین صاحب نے اس مبارک کتاب کے لئے جو کام کیا ہے، وہ آج تک کسی نے نہیں کیا۔ انہوں نے تقریباً ۲۲ سال مثنوی شریف کے مطالعہ میں صرف کئے ہیں، اور بڑی عرق ریزی کے بعد تین کتابیں مرتب کی ہیں۔ مرآۃ المثنوی، نقد المثنوی، اور صاحب المثنوی۔ ان تینوں میں سے پہلی کتاب طبع ہو چکی ہے، اور اسوقت ہمارے زیر نظر ہے۔

اس کتاب میں فاضل مُرتّب نے مثنوی کو چار عنوانات پر تقسیم کیا ہے اور ان موتیوں کو جو مثنوی کے صفحوں میں بکھرے ہوئے تھے، الگ الگ پرو کر چار خوبصورت ہار تیار کر دیے ہیں۔ پہلا عنوان لباب القصص رکھا ہے جس میں تمام حکایات ترتیب وار جمع کر دی گئی ہیں۔ دوسرا عنوان حدود و حکم